Al Hubab,Delhi 11-4-2021

پروفیسر محمد ظفرالدین کا انتقال اُردو دنیا کا ناقابل تلافی نقصان

مرحوم اپنے آپ میں ایک انجمن تھے، اُردو یونیورسٹی میں منعقدہ تعزیتی نشست سے اہل علم و دانش کا خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) مرحوم پروفیسر محمد ظفرالدین ایک انتہائی سنجیدہ، مخلص اور معتبر شخص تھے جن میں اعلیٰ درجے کی انتظامی صلاحیتیں موجود تھیں، انہیں جس عہدہ پر مامور کیا جاتا، دل سے کام کرتے۔ اپنے خلوص اور بے لوث محبت کی بنا پر وہ اپنے چاہنے والوں کے دل و دماغ پر ہمیشہ چھائے رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج، اردو یونیورسٹی نے مرحوم پروفیسر ظفرالدین کی یاد میں کل شام منعقدہ ایک آن لائن تعزیتی نشست میں کیا۔ اس تعزیتی نشست کا انعقاد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت اور ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کی جانب سے کیا گیا تھا۔ پروفیسر ظفرالدین مرحوم یونیورسٹی کے ان دو اہم مراکز کی تادم حیات قیادت اور خدمت کرتے رہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج مانو نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم جذبات کو قابو میں رکھنے کا سلیقہ جانتے تھے۔ چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی اور یکسوئی سے اپنا کام کرتے رہتے تھے۔ پروفیسر مظفر علی شہ میری، سابق وائس چانسلر عبدالحق اردو یونیورسٹی، کرنول نے نمناک آنکھوں سے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے مشورے میرے لئے بحیثیت وائس چانسلر بہت کارآمد رہے اور آپ کی اچانک موت کا بے حد صدمہ ہوا ہے۔ اظہار تعزیت کرنے والوں میں ہندوستان کے طول و عرض سے لوگ شامل تھے۔ دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر ابن کنول نے مرحوم کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ جریدہ ادب و ثقافت کا اجرا و تسلسل مرحوم کا ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ پروفیسر فاطمہ بیگم پروین، سابق صدر، شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی نے پروفیسر ظفرالدین کے اچانک انتقال پر غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا مرحوم نے ہر رشتہ کو ایسا نبھایا کہ آج ہر آنکھ سوگوار ہے۔ آپ نے مادر علمی سے بھی اپنا رشتہ برقرار رکھا اور حیدرآبادیوں کو بھی اپنا گرویدہ بنالیا۔ پروفیسر بیگ احساس، سابق صدر شعبہ اردو، حیدرآباد یونیورسٹی نے ان کی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سنجیدگی، نرم گفتاری، بردباری اور اختلافی مسائل سے پرہیز کرنا مرحوم کا خاصہ تھا۔ اس آن لائن تعزیتی نشست میں بڑی تعداد میں مرحوم کے چاہنے والوں نے خراج عقیدت پیش کیا جن میں پروفیسر فضل اللہ مکرم، صدر شعبہ اردو، حیدرآباد یونیورسٹی، پروفیسر ریاض احمد، کشمیر یونیورسٹی؛ ڈاکٹر محمد کاظم، دہلی یونیورسٹی؛ ڈاکٹر عبدالصمد، اورنگ آباد کے علاوہ اردو یونیورسٹی سے پروفیسر فاروق بخشی، پروفیسر خالد مبشر الظفر، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر فہیم اختر ندوی، ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر شمس الہدیٰ، ڈاکٹر محمود کاظمی، ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر امتیاز عالم، ڈاکٹر ظفر گلزار، ڈاکٹر ثمینہ کوثر، ڈاکٹر کفیل احمد و دیگر شامل تھے۔ نشست میں مرحوم کے کارناموں خصوصاً اردو زبان، ترجمہ اور صحافت کے حوالے سے بھی گفتگو ہوئی اور اس تعلق سے ایک خصوصی پروگرام کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ یہ بھی اعادہ ہوا کہ اردو زبان میں نصابی کتب کی تیاری و اشاعت آپ کا خواب تھا جسے مزید آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ شرکا میں سے ہر ایک کا احساس تھا کہ موصوف ایک حلیم الطبع، خوش مزاج، خوش گفتار اور بردبار و نفیس انسان تھے جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب ذاتی اور پیشہ ورانہ دونوں محاذوں پر کامیاب رہے۔ آپ کی وفات نہ صرف اردو یونیورسٹی بلکہ پوری اردو دنیا کا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ تمام مقررین نے دکھ کی اس گھڑی میں مرحوم کے ارکان خاندان بالخصوص ان کی شریک حیات ڈاکٹر مسرت جہاں سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے درجات کی بلندی کی دعا کی۔ مرحوم کے بھائی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شعبہ اردو کے صدر شہزاد انجم نے اس تعزیتی نشست کو اختتام تک پہنچاتے ہوئے کہا کہ مرحوم کنبہ پرور شخص تھے۔ ان کی پوری زندگی محنت و مشقت سے عبارت رہی اور ان میں احساس ذمہ داری بدرجہ اتم موجود تھی۔

مرحوم نے اپنا کیریر روزنامہ قومی آواز میں بحیثیت صحافی شروع کیا اور ترقی کرتے کرتے اردو یونیورسٹی میں پروفیسر کے عہدے تک پہنچے۔ آپ کا تعلق ضلع گیا، بہار سے تھا لیکن حیدرآباد کو اپنا وطن ثانی بنایا اور حیدرآباد نے انہیں بے پناہ محبت و شفقت دی اور یہاں تک کہ آخر کار اپنی آغوش میں سولیا۔ ڈاکٹر احمد خان نے تجویز پیش کی کہ ادب و ثقافت میں پروفیسر محمد ظفرالدین پر ایک گوشہ نکالا جائے۔ انہوں نے نظامت کے فرائض بھی انجام دیے۔ ڈاکٹر شمس الہدیٰ کی دعائے مغفرت پر نشست کا اختتام عمل میں آیا۔ جناب دیدار اللہ کی تلاوت سے نشست کا آغاز ہوا تھا۔

Aadab Telangana

11-4-2021

پروفیسر محمد ظفر الدین کا انتقال اُردو دنیا کا ناقابل تلافی نقصان

مرحوم اپنے آپ میں ایک انجمن تھے، اُردو یونیورسٹی میں منعقدہ تعزیتی نشست سے اہل علم ودانش کا خطاب

حیدرآباد،10 اپریل (پریس نوٹ) مرحوم پروفیسر محمد ظفر الدین ایک انتہائی سنجیدہ، محنتی اور معتبر شخص تھے جن میں اعلیٰ درجے کی انتظامی صلاحیتیں موجود تھیں، انہیں جس عہدہ پر مامور کیا جاتا، دل سے کام کرتے۔ اپنے خلوص اور بے لوث محبت کی بنا پر وہ اپنے چاہنے والوں کے دل ودماغ پر ہمیشہ چھائے رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج، اردو یونیورسٹی نے مرحوم پروفیسر ظفرالدین کی یاد میں کل شام منعقدہ ایک آن لائن تعزیتی نشست میں کیا۔ اس تعزیتی نشست کا انعقاد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت اور ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کی جانب سے کیا گیا تھا۔ پروفیسر ظفرالدین مرحوم یونیورسٹی کے ان دو اہم مراکز کی تادم حیات قیادت اور خدمت کرتے رہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج مانو نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم جذبات کو قابو میں رکھنے کا سلیقہ جانتے تھے۔ چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی اور یکسوئی سے اپنا کام کرتے رہتے تھے۔ پروفیسر مظفرعلی شہ میری، سابق وائس چانسلر عبدالحق اردو یونیورسٹی، کرنول نے نمناک آنکھوں سے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے مشورے میرے لئے بحیثیتِ وائس چانسلر بہت کارآمد رہے اور آپ کی اچانک موت کا بے حد صدمہ ہوا ہے۔ اظہار تعزیت کرنے والوں میں ہندوستان کے طول وعرض سے لوگ شامل تھے۔ دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر ابن کنول نے مرحوم کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ جریدہ ادب وثقافت کا اجراو تسلسل مرحوم کا ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ پروفیسر فاطمہ بیگم پروین، سابق صدر، شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی نے پروفیسر ظفرالدین کے اچانک انتقال پر غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا مرحوم نے ہر رشتہ کو ایسا نبھایا کہ آج ہر آنکھ سوگوار ہے۔ آپ نے مادر علمی سے بھی اپنا رشتہ برقرار رکھا اور حیدرآبادیوں کو بھی اپنا گرویدہ بنالیا۔ پروفیسر بیگ احساس، سابق صدر شعبہ اردو، حیدرآباد یونیورسٹی نے ان کی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سنجیدگی، نرم گفتاری، بردباری اور اختلافی مسائل سے پرہیز کرنا مرحوم کا خاصہ تھا۔ اس آن لائن تعزیتی نشست میں بڑی تعداد میں مرحوم کے چاہنے والوں نے خراج عقیدت پیش کیا جن میں پروفیسر فضل اللہ مکرم، صدر شعبہ اردو، حیدرآباد یونیورسٹی، پروفیسر ریاض احمد، کشمیر یونیورسٹی؛ ڈاکٹر محمد کاظم، دہلی یونیورسٹی؛ ڈاکٹر عبدالصمد، اورنگ آباد کے علاوہ اردو یونیورسٹی سے پروفیسر فاروق بخشی، پروفیسر خالد مبشر الظفر، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر فہیم اختر ندوی، ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر شمس الہدی، ڈاکٹر محمود کاظمی، ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر امتیاز عالم، ڈاکٹر ظفر گلزار، ڈاکٹر ثمینہ کوثر، ڈاکٹر کفیل احمد ودیگر شامل تھے۔ نشست میں مرحوم کے کارناموں خصوصاً اردو زبان، ترجمہ اور صحافت کے حوالے سے بھی گفتگو ہوئی اور اس تعلق سے ایک خصوصی پروگرام کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ یہ بھی اعادہ ہوا کہ اردو زبان میں نصابی کتب کی تیاری واشاعت آپ کا خواب تھا جسے مزید آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ شرکا میں سے ہر ایک کا احساس تھا کہ موصوف ایک حلیم الطبع، خوش مزاج، خوش گفتار اور بردبار ومخیر انسان تھے جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب ذاتی اور پیشہ ورانہ دونوں محاذوں پر کامیاب رہے۔ آپ کی وفات نہ صرف اردو یونیورسٹی بلکہ پوری اردو دنیا کا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ تمام مقررین نے دکھ کی اس گھڑی میں مرحوم کے ارکان خاندان بالخصوص ان کی شریک حیات ڈاکٹر مسرت جہاں سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے درجات کی بلندی کی دعا کی۔ مرحوم کے بھائی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شعبہ اردو کے صدر شہزاد انجم نے اس تعزیتی نشست کو اختتام تک پہنچاتے ہوئے کہا کہ مرحوم کنبہ پرور شخص تھے۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA

پروفیسر محمد ظفر الدین کا انتقال، اُردو دنیا کا ناقابل تلافی نقصان

مرحوم اپنے آپ میں ایک انجمن تھے، اُردو یونیورسٹی میں منعقدہ تعزیتی نشست سے اہل علم ودانش کا خطاب

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) مرحوم پروفیسر محمد ظفر الدین ایک انتہائی سنجیدہ، محنتی اور معتبر شخص تھے جن میں اعلیٰ درجے کی انتظامی صلاحیتیں موجود تھیں، انہیں جس عہدہ پر مامور کیا جاتا، دل سے کام کرتے۔ اپنے خلوص اور بے لوث محبت کی بنا پر وہ اپنے چاہنے والوں کے دل ودماغ پر ہمیشہ چھائے رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج، اردو یونیورسٹی نے مرحوم پروفیسر ظفر الدین کی یاد میں کل شام منعقدہ ایک آن لائن تعزیتی نشست میں کیا۔ اس تعزیتی نشست کا انعقاد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت اور ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کی جانب سے کیا گیا تھا۔ پروفیسر ظفر الدین مرحوم یونیورسٹی کے ان دو اہم مراکز کی تادمِ حیات قیادت اور خدمت کرتے رہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج مانو نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم جذبات کو قابو میں رکھنے کا سلیقہ جانتے تھے۔ چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی اور یکسوئی سے اپنا کام کرتے رہتے تھے۔ پروفیسر مظفر علی شہ میری، سابق وائس چانسلر عبدالحق اردو یونیورسٹی، کرنول نے نمناک آنکھوں سے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے مشورے میرے لئے بحیثیتِ وائس چانسلر بہت کارآمد ہے اور آپ کی اچانک موت کا بے حد صدمہ ہوا ہے۔ اظہار تعزیت کرنے والوں میں ہندوستان کے طول و عرض سے لوگ شامل تھے۔ دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر ابن کنول نے مرحوم کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ جریدہ ادب وثقافت کا اجراو تسلسل مرحوم کا ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ پروفیسر فاطمہ بیگم پروین، سابق صدر، شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی نے پروفیسر ظفر الدین کے اچانک انتقال پر غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا مرحوم نے ہر رشتہ کو ایسا نبھایا کہ آج ہر آنکھ سوگوار ہے۔ پروفیسر بیگ احساس، نے ان کی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سنجیدگی، نرم گفتاری، بردباری اور اختلافی مسائل سے پرہیز کرنا مرحوم کا خاصہ تھا۔ آن لائن تعزیتی نشست میں بڑی تعداد میں مرحوم کے چاہنے والوں نے خراج عقیدت پیش کیا جن میں پروفیسر فضل اللہ مکرم، صدر شعبہ اردو، حیدرآباد یونیورسٹی،

عبدالصمد، اورنگ آباد کے علاوہ اردو یونیورسٹی سے پروفیسر فاروق بخشی، پروفیسر خالد مبشر الظفر، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر فہیم اختر ندوی، ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر شمس الہدیٰ، ڈاکٹر محمود کاظمی، ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر امتیاز عالم، ڈاکٹر ظفر گلزار، ڈاکٹر ثمینہ کوثر، ڈاکٹر کفیل احمد ودیگر شامل تھے۔ نشست میں مرحوم کے کارناموں خصوصاً اردو زبان، ترجمہ اور صحافت کے حوالے سے بھی گفتگو ہوئی اور اس تعلق سے ایک خصوصی پروگرام کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ یہ بھی اعادہ ہوا کہ اردو زبان میں نصابی کتب کی تیاری و اشاعت آپ کا خواب تھا جسے مزید آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ شرکا میں سے ہر ایک کا احساس تھا کہ موصوف ایک حلیم الطبع، خوش مزاج، خوش گفتار اور بردبار و منکسر انسان تھے جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب ذاتی اور پیشہ ورانہ دونوں محاذوں پر کامیاب رہے۔ ڈاکٹر شمس الہدیٰ کی دعائے مغفرت پر نشست کا اختتام عمل میں آیا۔ جناب

7.5k

Sahafi e Deccan
11-4-2021

ریسرچ اسکالرس کیلئے آج سے ورکشاپ کا آغاز

حیدرآباد۔10اپریل(پریس نوٹ)ڈاکٹر پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی کے بموجب مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی) ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور اردو اکیڈیمی کے اشتراک سے ریسرچ اسکالرس کیلئے 5 روزہ آن لائن ورکشاپ 11تا19اپریل Research Methodology and ICT Tools پر منعقد ہوگا جس کا افتتاح انچارج وائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کریں گے اور ڈاکٹر سکریٹری اردو اکیڈیمی ڈاکٹر محمد غوث مہمان خصوصی کے علاوہ انچارج رجسٹرار پروفیسر صدیقی محمد محمود ڈاکٹر جہانگیر احساس مہمان اعزازی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔شرکا کو ای سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ریسرچ اسکالرس https://forms.gle/8oDNn18nKGZ9K7Ki6 لنک پر مفت رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔پروفیسر سلطی احمد فاروقی ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی نے بتایا کہ دلچسپی رکھنے والے امیدوار آئی ایم سی مانو یوٹیوب (IMC MANUU Youtube) چینل پر 11:30تا4 بجے دن ورکشاپ کا آن لائن مشاہدہ کرسکتے ہیں۔مزید تفصیلات کیلئے مصباح انظر سے 9948412484،ڈاکٹر محمد اکبر سے 8373984391 اور کوآرڈینیٹر جمیل احمد سے 916007753 پر ربط پیدا کرسکتے ہیں۔

الحباب
alhubab
پیر، 12 اپریل 2021

تحقیق سماجی ترقی کی اساس ہے، مانو میں تحقیق کے طریقہ کار پر ورکشاپ، پروفیسر رحمت اللہ و دیگر کا خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) تحقیق سماجی ترقی کی اساس ہے۔ اس خیال کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، شیخ الجامعہ کارگذار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج کیا۔ وہ مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے اشتراک سے ریسرچ اسکالرس کے لیے Research Methodology and ICT Tools پر پانچ روزہ آن لائن ورکشاپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ محققین مستقبل کے لیے فکر مند رہتے ہیں اور یہی فکر سماج کی ہمہ جہت ترقی کا باعث بنتی ہے۔

مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرتے ہوئے تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے ڈائرکٹر سکریٹری، ڈاکٹر محمد غوث نے کہا کہ ریسرچ اسکالرس تحقیقی عمل کو سنجیدگی سے لیں اور اسے کسی مذہبی ذمہ داری کی طرح پوری دیانت داری کے ساتھ مکمل کریں۔ اس پروگرام کے مہمان اعزازی کے طور پر ڈاکٹر جہانگیر احساس نے شرکت کی اور ورکشاپ کی افادیت و اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی نے خیر مقدمی کلمات پیش کیے اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اس اجلاس کی کارروائی مرکز کے ڈائرکٹر، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی نے چلائی اور پروگرام کے کوآرڈینیٹر جناب جمیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔

قبل ازیں ڈاکٹر عبدالعلیم، گیسٹ فیکلٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کی تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ پہلے تکنیکی اجلاس میں انچارج رجسٹرار، پروفیسر صدیقی محمد محمود نے تحقیق بہ زبان اردو پر سیر حاصل گفتگو کی۔

Aadab Telangana

12-4-2021

تحقیق سماجی ترقی کی اساس ہے

مانو میں تحقیق کے طریقۂ کار پر ورکشاپ۔ پروفیسر رحمت اللہ و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، 11 اپریل (پریس نوٹ) تحقیق سماجی ترقی کی اساس ہے۔ اس خیال کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، شیخ الجامعہ کارگذار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج کیا۔ وہ مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعۂ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی اور تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے اشتراک سے ریسرچ اسکالرس کے لیے Research Methodology and ICT Tools پر پانچ روزہ آن لائن ورکشاپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ محققین مستقبل کے لیے فکر مند رہتے ہیں اور یہی فکر سماج کی ہمہ جہت ترقی کا باعث بنتی ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرتے ہوئے تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے ڈائرکٹر سیکریٹری، ڈاکٹر محمد غوث نے کہا کہ ریسرچ اسکالرس تحقیقی عمل کو سنجیدگی سے لیں اور اسے کسی مذہبی ذمہ داری کی طرح پوری دیانت داری کے ساتھ مکمل کریں۔ اس پروگرام کے مہمانِ اعزازی کے طور پر ڈاکٹر جہانگیر احساس نے شرکت کی اور ورکشاپ کی افادیت و اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر پروفیسر سلمٰی احمد فاروقی، ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی نے خیر مقدمی کلمات پیش کیے اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اس اجلاس کی کاروائی مرکز کے ڈائرکٹر، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی نے چلائی اور پروگرام کے کوآرڈینیٹر جناب جمیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔ قبل ازیں ڈاکٹر عبدالعلیم، گیسٹ فیکلٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کی تلاوتِ کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ پہلے تکنیکی اجلاس میں انچارج رجسٹرار، پروفیسر صدیقی محمد محمود نے تحقیق بہ زبان اردو پر سیر حاصل گفتگو کی۔

Sahafi e Deccan,
12-4-2021

تحقیق سماجی ترقی کی اساس

مانو میں ورکشاپ۔ پروفیسر رحمت اللہ و دیگر کا خطاب

حیدرآباد۔ 11 اپریل (یو این آئی) تحقیق سماجی ترقی کی اساس ہے۔ اس خیال کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، شیخ الجامعہ (کارگذار) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے اشتراک سے ریسرچ اسکالرس کے لیے ٹولز ریسرچ میتھاڈالوجی اینڈ آئی سی ٹی پر آج پانچ روزہ آن لائن ورکشاپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ محققین مستقبل کے لیے فکر مند رہتے ہیں اور یہی فکر سماج کی ہمہ جہت ترقی کا باعث بنتی ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرتے ہوئے تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے ڈائرکٹر سکریٹری، ڈاکٹر محمد غوث نے کہا کہ ریسرچ اسکالرس تحقیقی عمل کو سنجیدگی سے لیں اور اسے کسی مذہبی ذمہ داری کی طرح پوری دیانت داری کے ساتھ مکمل کریں۔ اس پروگرام کے مہمان اعزازی کے طور پر ڈاکٹر جہانگیر احساس نے شرکت کی اور ورکشاپ کی افادیت و اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی نے خیر مقدمی کلمات پیش کیے اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اس اجلاس کی کاروائی مرکز کے ڈائرکٹر، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی نے چلائی اور پروگرام کے کوآرڈینیٹر جناب جمیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔ قبل ازیں ڈاکٹر عبدالعلیم، گیسٹ فیکلٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کی تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ پہلے تکنیکی اجلاس میں انچارج رجسٹرار، پروفیسر صدیقی محمد محمود نے تحقیق بہ زبان اردو پر سیر حاصل گفتگو کی۔

HINDI MILAP

12 APR 2021

मौलाना आजाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी में शोध की कार्यप्रणाली विषयक कार्यशाला आरंभ

हैदराबाद, 11 अप्रैल-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आजाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी (मानू) द्वारा रविवार को अनुसंधान विद्वानों के लिए ऑनलाइन कार्यशाला का शुभारंभ किया गया। सेंटर फॉर प्रोफेशनल डेवलमेंट ऑफ उर्दू मीडियम टीचर्स (सीपीडीयूएमटी), मानू के अनुसंधान व परामर्श कार्यालय के डीन तथा तेलंगाना स्टेट उर्दू अकादमी (टीएसयूए) हैदराबाद के तत्वावधान में शोध की कार्यप्रणाली व आईसीटी टूल्स विषयक कार्यशाला का आयोजन किया गया, जो सोमवार, 19 अप्रैल तक जारी रहेगा।

आज यहाँ जारी प्रेस विज्ञप्ति के अनुसार, मानू के प्रभारी कुलपति प्रो. एस.एम. रहमतुल्लाह ने कहा कि सामाजिक विकास के लिए अनुसंधान बेहद आवश्यक है। शोधकर्ता भविष्य को लेकर चिंतित रहते हैं और इसी से वह विकास का मार्ग तय करते हैं। उन्होंने उर्दू वक्ताओं के कल्याण के लिए किए जा रहे प्रयासों हेतु उर्दू अकादमी की सराहना की। पहले दिन प्रभारी रजिस्ट्रार प्रो. सिद्दीकी मोहम्मद महमूद ने उर्दू माध्यम के विद्वानों द्वारा सामना कर रहे चुनौतियों पर प्रकाश डाला।

मुख्य अतिथि टीएसयूए के निदेशक डॉ. मोहम्मद गौस ने कहा कि शोधकर्ताओं को अनुसंधान को लेकर गंभीर रहना चाहिए। चयनित विषयों को लेकर पूरी गंभीरता से इसके बारे में शोध करना चाहिए। डॉ. जहाँगीर एहसास ने कार्यशाला के महत्व पर प्रकाश डाला। अनुसंधान एवं परामर्श के डीन प्रो. सलमा अहमद फारुखी ने स्वागत भाषण दिया। उन्होंने कार्यशाला के लक्ष्य और उद्देश्यों के बारे में संक्षिप्त जानकारी दी। प्रो. मोहम्मद अब्दुल सामी सिद्दीकी ने सत्र का संचालन किया। कार्यशाला के संयोजक जमील अहमद ने धन्यवाद ज्ञापित किया।

Telangana Today

MANUU hosts online workshop

CITY BUREAU
Hyderabad

To arm researchers with knowledge about various research methodologies, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organising a five-day online workshop for scholars - Research Methodology and ICT Tools - which was inaugurated on Sunday. Jointly conducted by Centre for Professional Development of Urdu Medium Teachers, the Office of Dean, Research and Consultancy of MANUU, and Telangana State Urdu Academy (TSUA), the workshop will continue till April 19.

Prof. SM Rahmathullah, I/c Vice Chancellor, MANUU said, "Research is the foundation of social development. Researchers are concerned about the future, and it is this concern that contributes to the development of society." Chief Guest, Dr. Md. Ghouse, Director/Secretary, TSUA opined that scholars should take their research seriously and strive with religious zeal to find facts.

Sakshi

సామాజిక అభివృద్ధికి పరిశోధన పునాది

వర్క్‌షాప్‌ను ప్రారంభించిన ఇన్‌చార్జి వీసీ రహమతుల్లా, తదితరులు

రాయదుర్గం: సామాజిక అభివృద్ధికి పరిశోధన పునాది వంటిదని గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం ఇన్‌చార్జి వైస్ చాన్సలర్ ఎస్ఎం రహమతుల్లా అన్నారు. 'మనూ'లోని ఐఎంసీ సెంటర్ మీడియా థియేటర్‌లో సెంటర్ ఫర్ ప్రొఫెషనల్ డెవలప్‌మెంట్ ఆఫ్ ఉర్దూ మీడియం టీచర్స్, రీసర్చ్ అండ్ కన్సల్టెన్సీ విభాగం, తెలంగాణ రాష్ట్ర ఉర్దూ అకాడమీ సంయుక్తాధ్వర్యంలో 'రీసెర్చ్ మెథడాలజీ' అంశంపై ఆన్‌లైన్ వర్క్‌షాప్‌ను ఆయన ఆదివారం ప్రారంభించి ప్రసంగించారు. ఈనెల 19వ తేదీ వరకు ఈ వర్క్‌షాప్ కొనసాగుతుంది. టీఎస్‌యూఏ డైరెక్టర్, కార్యదర్శి డాక్టర్ ఎండీ గౌస్ మాట్లాడుతూ... పరిశోధకులు తమ పరిశోధనలను తీవ్రంగా పరిగణించి ఎంచుకున్న అంశాన్ని, వాస్తవాలను తెలుసుకోవడానికి ఉత్సాహంతో కృషి చేయాలని సూచించారు. కార్యక్రమంలో ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం ఇన్‌చార్జి రిజిస్ట్రార్ సిద్దిఖీ మహ్మద్ మహమూద్, డాక్టర్ జహంగీర్ ఎహసాస్, ఆర్ అండ్ సీ డీన్ సల్మా అహ్మద్ ఫారూఖీ, సెంటర్ డైరెక్టర్ మహ్మద్ అబ్దుల్ సమీ సిద్దిఖీ, వర్క్‌షాప్ కోఆర్డినేటర్ జమీల్ అహ్మద్ ప్రసంగించారు.

12 APR 2021

سیاست

تحقیق ترقی کی اساس ہے، مانو میں ورکشاپ

پروفیسر رحمت اللہ کا خطاب

حیدرآباد۔ تحقیق سماجی ترقی کی اساس ہے۔ اس خیال کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ (شیخ الجامعہ کارگذار) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج کیا۔ وہ مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی) ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے اشتراک سے ریسرچ اسکالرس کیلئے Research Methodology and ICT Tolls پر آج پانچ روزہ آن لائن ورکشاپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ محققین مستقبل کے لئے فکرمند رہتے ہیں اور یہی فکر سماج کی ہمہ جہت ترقی کا باعث بنتی ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرتے ہوئے اردو اکیڈیمی کے ڈائرکٹر سکریٹری ڈاکٹر محمد غوث نے کہا کہ ریسرچ کالرس تحقیقی عمل کو سنجیدگی سے لیں اور اسے کسی مذہبی ذمہ داری کی طرح پوری دیانتداری کے ساتھ مکمل کریں۔ اس پروگرام کے مہمان اعزازی کے طور پر ڈاکٹر جہانگیر احساس نے شرکت کی۔ اس موقع پر پروفیسر سلمٰی احمد فاروقی نے خیر مقدمی کلمات پیش کئے اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اس اجلاس کی کارروائی مرکز کے ڈائرکٹر، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی نے چلائی اور پروگرام کے کوآرڈینیٹر جناب جمیل احمد نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔ قبل ازیں ڈاکٹر عبدالعلیم کی تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ پہلے تکنیکی اجلاس میں انچارج رجسٹرار پروفیسر صدیقی محمد محمود نے تحقیق بہ زبان اردو پر سیر حاصل گفتگو کی۔

12.4.21

راشٹریہ سہارا

تحقیق سماجی ترقی کی اساس ہے

مانو میں تحقیق کے طریقہ کار پر ورکشاپ۔ پروفیسر رحمت اللہ و دیگر کا خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) تحقیق سماجی ترقی کی اساس ہے۔ اس خیال کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، شیخ الجامعہ کارگزار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج کیا۔ وہ مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی اور تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے اشتراک سے ریسرچ اسکالرس کے لیے Research Methodology and ICT Tools پر پانچ روزہ آن لائن ورکشاپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ محققین مستقبل کے لیے فکرمند رہتے ہیں اور یہی فکر سماج کی ہمہ جہت ترقی کا باعث بنتی ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرتے ہوئے تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے ڈائرکٹر سیکریٹری، ڈاکٹر محمد غوث نے کہا کہ ریسرچ اسکالرس تحقیقی عمل کو سنجیدگی سے لیں اور اسے کسی مذہبی ذمہ داری کی طرح پوری دیانت داری کے ساتھ مکمل کریں۔ اس پروگرام کے مہمانِ اعزازی کے طور پر ڈاکٹر جہانگیر احساس نے شرکت کی اور ورکشاپ کی افادیت و اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر پروفیسر سلمٰی احمد فاروقی، ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی نے خیر مقدمی کلمات پیش کیے اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اس اجلاس کی کاروائی مرکز کے ڈائرکٹر، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی نے چلائی اور پروگرام کے کوآرڈینیٹر جناب جمیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔ قبل ازیں ڈاکٹر عبدالعلیم، گیسٹ فیکلٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کی تلاوتِ کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ پہلے تکنیکی اجلاس میں انچارج رجسٹرار، پروفیسر صدیقی محمد محمود نے تحقیق بہ زبان اردو پر سیر حاصل گفتگو کی۔

12.4.21 RS

رہنمائے دکن

تحقیق سماجی ترقی کی اساس

مانو میں تحقیق کے طریقہ کار پر ورکشاپ' پروفیسر رحمت اللہ و دیگر کا خطاب

حیدرآباد۔۱۱ اپریل (پریس ریلیز) تحقیق سماجی ترقی کی اساس ہے۔ اس خیال کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، شیخ الجامعہ) کارگزار) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے اشتراک سے ریسرچ اسکالرس کے لیے ٹولز ریسرچ میتھاڈالوجی اینڈ آئی سی ٹی پر آج پانچ روزہ آن لائن ورکشاپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ محققین مستقبل کے لیے فکرمند رہتے ہیں اور یہی فکر سماج کی ہمہ جہت ترقی کا باعث بنتی ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرتے ہوئے تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے ڈائرکٹر سکریٹری، ڈاکٹر محمد غوث نے کہا کہ ریسرچ اسکالرس تحقیقی عمل کو سنجیدگی سے لیں اور اسے کسی مذہبی ذمہ داری کی طرح پوری دیانت داری کے ساتھ مکمل کریں۔ اس پروگرام کے مہمان اعزازی کے طور پر ڈاکٹر جہانگیر احساس نے شرکت کی اور ورکشاپ کی افادیت واہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر پروفیسر سلمٰی احمد فاروقی، ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی نے خیر مقدمی کلمات پیش کیے اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اس اجلاس کی کاروائی مرکز کے ڈائرکٹر، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی نے چلائی اور پروگرام کے کوآرڈینیٹر جناب جمیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔ قبل ازیں ڈاکٹر عبدالعلیم، گیسٹ فیکلٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کی تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ پہلے تکنیکی اجلاس میں انچارج رجسٹرار، پروفیسر صدیقی محمد محمود نے تحقیق بہ زبان اردو پر سیر حاصل گفتگو کی۔

12.4.21 RD

منصف

12 APR 2021

تحقیق، سماجی ترقی کی اساس

مانو میں تحقیق کے طریقہ کار پر ورکشاپ۔ پروفیسر رحمت اللہ و دیگر کا خطاب

حیدرآباد۔ 11/اپریل (پریس نوٹ) تحقیق سماجی ترقی کی اساس ہے۔ اس خیال کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، شیخ الجامعہ کارگذار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج کیا۔ وہ مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعۂ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی اور تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے اشتراک سے ریسرچ اسکالرس کیلئے Research Methodology and ICT Tools پر پانچ روزہ آن لائن ورکشاپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ محققین مستقبل کیلئے فکر مند رہتے ہیں اور یہی فکر سماج کی ہمہ جہت ترقی کا باعث بنتی ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرتے ہوئے تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے ڈائرکٹر سکریٹری، ڈاکٹر محمد غوث نے کہا کہ ریسرچ اسکالرس تحقیقی عمل کو سنجیدگی سے لیں اور اسے کسی مذہبی ذمہ داری کی طرح پوری دیانت داری کے ساتھ مکمل کریں۔ اس پروگرام کے مہمانِ اعزازی کے طور پر ڈاکٹر جہانگیر احساس نے شرکت کی اور ورکشاپ کی افادیت و اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی نے خیر مقدمی کلمات پیش کیے اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اس اجلاس کی کارروائی مرکز کے ڈائرکٹر، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی نے چلائی۔

12-4-21

The Hans India

5-day workshop for research scholars at MANUU begins

Hans News Service
Gachibowli

RESEARCH is the foundation of social development. Researchers are concerned about the future, and it is the concern that contributes to the overall development of society. Prof SM Rahmathullah, I/c Vice Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU), expressed his views on Sunday, while inaugurating a five-day online workshop on research scholars being jointly conducted by Centre for Professional Development of Urdu Medium Teachers (CPDUMT), the office of Dean, Research & Consultancy of MANUU, and Telangana State Urdu Academy (TSUA).

Prof Rahmatullah appreciated Urdu Academy for the efforts towards the welfare of Urdu speakers.Speaking as the chief guest, Dr Md Ghouse, the Director/Secretary, TSUA, opined that scholars should take their research seriously and strive with religious zeal to find the facts about their chosen topic. The guest of honour, Dr Jahangir Ehsas, highlighted the importance of the workshop.

Prof Salma Ahmed Farooqui, Dean (Research and Consultancy) delivered the welcome address and briefed the participants about the aims and objectives of the workshop. Prof Siddiqui Mohd. Mahmood, Registrar I/c, MANUU, dealt with the challenges faced by the Urdu medium scholars.

منصف

1 1 APR 2021

پروفیسر محمد ظفر الدین کا انتقال اُردو دنیا کا نا قابل تلافی نقصان

اُردو یونیورسٹی میں منعقدہ تعزیتی نشست سے اہل علم ودانش کا خطاب

حیدرآباد۔10 اپریل (پریس نوٹ) پروفیسر محمد ظفر الدین ایک انتہائی سنجیدہ، محنتی اور معتبر شخص تھے جن میں اعلیٰ درجے کی انتظامی صلاحیتیں موجود تھیں، اپنے خلوص اور بے لوث محبت کی بنا پر وہ اپنے چاہنے والوں کے دل و دماغ پر ہمیشہ چھائے رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج، اردو یونیورسٹی نے مرحوم پروفیسر ظفر الدین کی یاد میں کل شام منعقدہ ایک آن لائن تعزیتی نشست میں کیا۔ اس تعزیتی نشست کا انعقاد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت اور ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کی جانب سے کیا گیا تھا۔ پروفیسر ظفر الدین مرحوم یونیورسٹی کے ان دو اہم مراکز کی تادم حیات قیادت اور خدمت کرتے رہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج مانو نے کہا کہ مرحوم جذبات کو قابو میں رکھنے کا سلیقہ جانتے تھے۔ پروفیسر مظفر علی شہ میری، سابق وائس چانسلر عبدالحق اردو یونیورسٹی، کرنول نے نمناک آنکھوں سے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کے مشورے میرے لئے بحیثیت وائس چانسلر بہت کارآمد تھے۔ دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر ابن کنول نے مرحوم کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ جریدہ ادب و ثقافت کا اجرا و تسلسل مرحوم کا ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ پروفیسر فاطمہ بیگم پروین، سابق صدر، شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی نے کہا کہ مرحوم نے ہر رشتہ کو ایسا نبھایا کہ آج ہر آنکھ سوگوار ہے۔ پروفیسر بیگ احساس، سابق صدر شعبہ اردو، حیدرآباد یونیورسٹی نے ان کی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سنجیدگی، نرم گفتاری، بردباری اور اختلافی مسائل سے پرہیز کرنا مرحوم کا خاصہ تھا۔ آن لائن اجلاس میں پروفیسر فضل اللہ مکرم، صدر شعبہ اردو، حیدرآباد یونیورسٹی، پروفیسر ریاض احمد، کشمیر یونیورسٹی؛ ڈاکٹر محمد کاظم، دہلی یونیورسٹی؛ ڈاکٹر عبدالصمد، اورنگ آباد کے علاوہ اردو یونیورسٹی سے پروفیسر فاروق بخشی، پروفیسر خالد مبشر الظفر، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر نسیم اختر ندوی، ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر شمس الہدیٰ، ڈاکٹر محمود کاظمی، ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر امتیاز عالم، ڈاکٹر ظفر گلزار، ڈاکٹر ثمینہ کوثر، ڈاکٹر کفیل احمد ودیگر شامل تھے۔ شرکا میں سے ہر ایک کا احساس تھا کہ موصوف ایک حلیم الطبع، خوش مزاج، خوش گفتار اور بردبار و منکسر انسان تھے جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب ذاتی اور پیشہ ورانہ دونوں محاذوں پر کامیاب رہے۔ آپ کی وفات نہ صرف اردو یونیورسٹی بلکہ پوری اردو دنیا کا ایک نا قابل تلافی نقصان ہے۔ تمام مقررین نے دکھ کی اس گھڑی میں مرحوم کے ارکان خاندان بالخصوص ان کی شریک حیات ڈاکٹر مسرت جہاں سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے درجات کی بلندی کی دعا کی۔ مرحوم کے بھائی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شعبہ اردو کے صدر شہزاد انجم نے اس تعزیتی نشست کو اختتام تک پہنچاتے ہوئے کہا کہ مرحوم کنبہ پرور شخص تھے۔ آپ کا تعلق ضلع گیا، بہار سے تھا لیکن حیدرآباد کو اپنا وطن ثانی بنایا اور حیدرآباد نے انہیں بے پناہ محبت و شفقت دی اور یہاں تک کہ آخر کار اپنی آغوش میں سمو لیا۔ ڈاکٹر احمد خان نے تجویز پیش کی کہ ادب و ثقافت میں پروفیسر محمد ظفر الدین پر ایک گوشہ نکالا جائے۔ انہوں نے نظامت کے فرائض بھی انجام دیئے۔ ڈاکٹر شمس الہدیٰ کی دعائے مغفرت پر نشست کا اختتام عمل میں آیا۔ جناب دیدار اللہ کی تلاوت سے نشست کا آغاز ہوا تھا۔

M

رہنمائے دکن

پروفیسر محمد ظفر الدین کا انتقال اردو دنیا کا نا قابل تلافی نقصان

حیدرآباد۔ 10 راپریل (یو این آئی) مرحوم پروفیسر محمد ظفر الدین ایک انتہائی سنجیدہ، محنتی اور معتبر شخص تھے جن میں اعلیٰ درجے کی انتظامی صلاحیتیں موجود تھیں، انہیں جس عہدہ پر مامور کیا جاتا وہ دل سے کام کرتے۔ اپنے خلوص اور بے لوث محبت کی بنا پر وہ اپنے چاہنے والوں کے دل ودماغ پر ہمیشہ چھائے رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج، اردو یونیورسٹی نے مرحوم پروفیسر ظفر الدین کی یاد میں کل شام منعقدہ ایک آن لائن تعزیتی نشست میں کیا۔ اس تعزیتی نشست کا انعقاد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت اور ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کی جانب سے کیا گیا تھا۔ پروفیسر ظفر الدین مرحوم یونیورسٹی کے ان دو اہم مراکز کی تادم حیات قیادت اور خدمت کرتے رہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج مانو نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم جذبات کو قابو میں رکھنے کا سلیقہ جانتے تھے۔ چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی اور یکسوئی سے اپنا کام کرتے رہے تھے۔

RD

Sakshi

చిరస్మరణీయుడు ప్రొఫెసర్ జఫరుద్దీన్

రాయదుర్గం: అంకితభావంతో విధులు నిర్వహించే వారు అందరి మనసులో స్థిరస్థాయిగా నిలిచి ఉంటారని, ఇటీవల మృతి చెందిన ప్రొఫెసర్ జఫరుద్దీనే ఇందుకు ఉదాహరణ అని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం ఇన్‌చార్జి వీసీ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం రహమతుల్లా అన్నారు. గచ్చిబౌలి 'మనూ'లోని సెంటర్ ఫర్ ఉర్దూ కల్చర్ స్టడీస్, డైరెక్టరేట్ ఆఫ్ ట్రాన్స్‌లేషన్ అండ్ పబ్లికేషన్ సంయుక్తంగా సీనియర్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ జఫరుద్దీన్ సంతాప సమావేశాన్ని ఆన్‌లైన్ ద్వారా నిర్వహించారు. దేశవ్యాప్తంగా ఉన్న ప్రముఖ ఉర్దూ సాహితీవేత్తలు, ప్రొఫెసర్లు నివాళులర్పించి, ఆయన ఉర్దూ భాష, ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయ అభివృద్ధికి చేసిన కృషిని కొనియాడారు. ఈ సందర్భంగా ప్రొఫెసర్ రహమతుల్లా మాట్లాడుతూ.. యూనివర్సిటీలో ఏ బాధ్యత అప్పగించినా పరిపాలనా నైపుణ్యాలు, అంకితభావం, కష్టపడేతత్వంతో పని చేశారన్నారు. ఇన్‌చార్జి రిజిస్ట్రార్ సిద్ధిఖీ మహ్మద్ మహమూద్, ప్రొఫెసర్లు ముజాఫర్ అలీ శంషేరి, ఫజులుల్లాముక్రమ్, రియాజ్ అహ్మద్, ఫిరోజ్ ఆలమ్ తదితరులు ప్రసంగించారు.

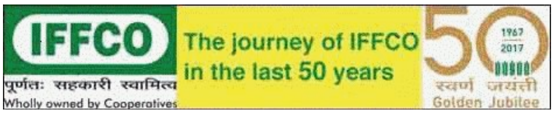

Posted at: Apr 10 2021 5:21PM

Prof Zafaruddin’s death is irreparable loss to Urdu world : MANUU

Hyderabad, Apr 10 (UNI) Maulana Azad National Urdu University (MANUU) and eminent Urdu literary personalities, while paying rich tributes to Prof Mohd. Zafaruddin, at a condolence meeting held in his honour here on Friday, termed his death as an irreparable loss to the Urdu world.

The online meeting was jointly organized by the Centre for Urdu Culture Studies and the Directorate of Translation & Publication of MANUU.

Prof. Zafaruddin, who passed away on April 5, was the Director of these two important centers of the University till his last breath, a MANUU release here said on Saturday.

Large number of eminent personalities from Urdu world, faculty and staff members of MANUU attended and expressed their condolences.

Prof S M Rahmatullah, Vice Chancellor incharge, remembered Prof Mohd. Zafaruddin as a dedicated, hardworking and reliable person with a high level of administrative skills.

He said Zafaruddin used to work wholeheartedly in whichever position or responsibility he was assigned to. Because of his sincerity and selfless love, he will always be in the hearts and minds of his loved ones, Prof Rahmatullah added.

Prof Siddiqui Mohammad Mahmood, Registrar In-charge, while expressing his views, said that Prof. Zafaruddin always did his job with dedication and had a smile on his face.

Prof Muzaffar Ali Shahmeri, Former Vice Chancellor, Abdul Haq Urdu University, Kurnool paid homage to the departed soul with tearful eyes and said his advice helped him a lot as the Vice Chancellor.

Prof Ibn Kanwal, Delhi University, Prof. Fatima Begum Parveen, Former Head, Department of Urdu, OU, Prof. Baig Ehsas, former Head Department of Urdu, HCU, Prof Fazlullah Mukarram, Head, Department of Urdu, HCU, Prof. Riaz Ahmed, University of Kashmir; Dr Muhammad Kazim, Delhi University; Dr Abdul Samad, Aurangabad also paid rich tributes to Prof Zafaruddin in the meeting.

MANUU faculty members – Prof Farooq Bakhshi, Prof. Khalid Mubashir uz-Zafar, Prof Alim Ashraf Jasi, Prof Fahim Akhtar, Dr Ahmad Khan, Dr. Aslam Pervez, Dr Bibi Raza Khatoon, Dr Shamsul Huda, Dr Mahmood Kazmi, Dr Firoz Alam, Dr Imtiyaz Alam, Dr Zafar Gulzar, Dr Samina Kausar, Dr Kafil Ahmed and others also extended their condolences to the bereaved family members and also spoke eloquently about the exemplary services and achievements of the late professor especially with regard to Urdu language, translation and journalism.

UNI VV CS 1721

Tags: #Prof Zafaruddin’s death is irreparable loss to Urdu world : MANUU

UNI Photo

JABALPUR, APR 12 (UNI):- People not adhering to social distancing norms, throng a market, amid surge in COVID-19 cases across country, in Jabalpur on Monday. UNI

Other Links

UNIVARTA (News Agency)
Indian News Agency

UNI-Urdu Service(News Agency)
Indian News Agency

Newswrap

Newswrap1

More News

Telangana Agriculture Minister tests positive for Covid-19

12 Apr 2021 | 4:21 PM

Wanaparthy, Apr 12 (UNI) Telangana Agriculture Minister Singireddy Niranjan Reddy has tested positive for Covid-19.

see more..

Girl student commits suicide

12 Apr 2021 | 4:10 PM

Puducherry, Apr 12 (UNI) An eighth standard girl student of a private school here allegedly committed suicide by hanging in her house on Sunday night.

see more..

Four held with drugs worth Rs 60 lakh in Bengaluru

12 Apr 2021 | 4:00 PM

Bengaluru, Apr 12 (UNI) Police have nabbed four members of an inter-State gang of drug peddlers and seized from them Ganja and Hashish oil together worth about Rs 60 lakhs in the City.

see more..

Telangana Govt committed to welfare of Journalists : Minister

UNI BREVITY ACCURACY SPEED
United News of India
India's Multi Lingual News Agency
Monday, Apr 12 2021 | Time 16:44 Hrs(IST)

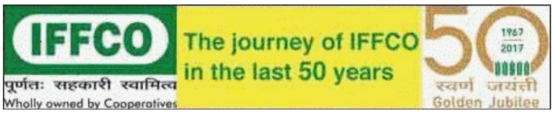

Posted at: Apr 11 2021 3:33PM

Research is the foundation of Social Development : Prof Rahmathullah

Hyderabad, Apr 11 (UNI) Maulana Azad National Urdu University (MANUU) In-charge Vice-Chancellor S M Rahmathullah on Sunday said Research is the foundation of social development. Researchers are concerned about the future, and it is this concern that contributes to the overall development of society, he said.

Speaking after inaugurating the five-day Online Workshop for Research Scholars being jointly conducted by Centre for Professional Development of Urdu Medium Teachers (CPDUMT), The Office of Dean, Research & Consultancy of MANUU and Telangana State Urdu Academy (TSUA), Hyderabad, Prof Rahmatullah appreciated Urdu Academy for the efforts towards the welfare of Urdu speakers.

Speaking as the Chief Guest, Dr Md Ghouse, Director/Secretary, TSUA opined that scholars should take their research seriously and strive with religious zeal to find the facts about their chosen topic.

The guest of honour Dr. Jahangir Ehsas highlighted the importance of the workshop.

Earlier, in his welcome address, Prof Salma Ahmed Farooqui, Dean Research and Consultancy briefed about the aims and objectives of the workshop.

In the first session, Prof Siddiqui Mohd Mahmood, Registrar I/c, MANUU dealt with the challenges faced by Urdu Medium scholars.

UNI VV CS 1531

Tags: #Research is the foundation of Social Development : Prof Rahmathullah

UNI Photo

JABALPUR, APR 12 (UNI):- People not adhering to social distancing norms, throng a market, amid surge in COVID-19 cases across country, in Jabalpur on Monday. UNI

Other Links

UNIVARTA (News Agency)
Indian News Agency

UNI-Urdu Service(News Agency)
Indian News Agency

Newswrap

Newswrap1

More News

Telangana Agriculture Minister tests positive for Covid-19

12 Apr 2021 | 4:21 PM

Wanaparthy, Apr 12 (UNI) Telangana Agriculture Minister Singireddy Niranjan Reddy has tested positive for Covid-19.

see more..

Girl student commits suicide

12 Apr 2021 | 4:10 PM

Puducherry, Apr 12 (UNI) An eighth standard girl student of a private school here allegedly committed suicide by hanging in her house on Sunday night.

see more..

Four held with drugs worth Rs 60 lakh in Bengaluru

12 Apr 2021 | 4:00 PM

Bengaluru, Apr 12 (UNI) Police have nabbed four members of an inter-State gang of drug peddlers and seized from them Ganja and Hashish oil together worth about Rs 60 lakhs in the City.

see more..

Telangana Govt committed to welfare of Journalists : Minister

12 Apr 2021 | 3:52 PM

Warangal Urban, Apr 12 (UNI) Telangana IT and Industry Minister K T Rama Rao on Monday said that the state government was committed to the welfare of Journalists in the state.

see more..

Anna Univ VC Surappa tenure ends, 3-member committee formed

12 Apr 2021 | 3:51 PM

Chennai, Apr 12 (UNI) As the tenure of sate-owned Anna University Vie-Chancellor (VC) Dr M K Surappa ended